فتویٰ نمبر:[۴۵۳] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۳/۰۸/۳۱]

سوال

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ یہ شرط لگالے کہ اگر تم نے فلاں کام کیا، تو تجھے طلاق ہے اور پھر بعد میں وہ بیوی کو بتائے بغیر وہ شرط ختم بھی کر دے، تو کیا بیوی کے وہ کام کرنے سے طلاق واقع ہو گی یا نہیں؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

طلاق کی دو قسمیں ہیں: ایک منجز یعنی جو فوری واقع ہو جاتی ہے، اور دوسری معلق۔ معلق کا مطلب ہے کہ طلاق کو کسی چیز کے ہونے یا نہ ہونے کے ساتھ جوڑنا اور مشروط کر دینا، جیسا کہ صورتِ مسؤلہ میں بیان کیا گیا ہے۔

خاوند کی طرف سے لگائی گئی تعلیق (شرط) کو اگر وہ خود ہی ختم کر دیتا ہے، تو بیوی اگر شرط ختم کرنے کے بعد وہ کام کرتی ہے تو طلاق نہیں ہو گی اور اگر وہ اس کے شرط ختم کرنے سے پہلے وہ کام کر لیتی ہے تو ایک رجعی طلاق ہو جائے گی۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ